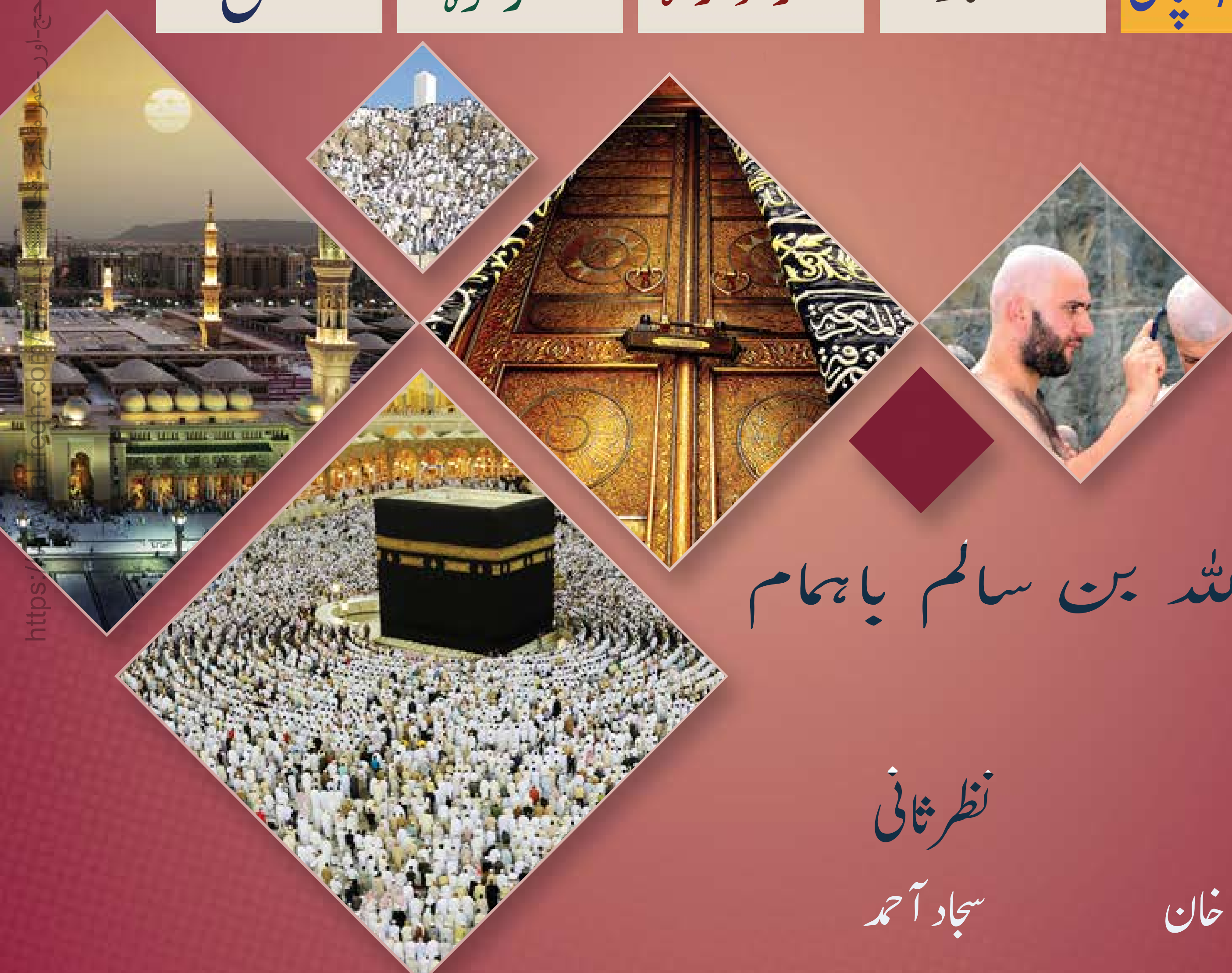
عبادات کی باتصویر فقہ

احکام الاسلام کی آسان تعلیم

طہارہ / پاکی | نماز | روزہ | زکوۃ | حج



د. عبداللہ بن سالم باہمام

مترجم
ڈاکٹر حبیب اللہ خان

نظرثانی
سجاد آحمد

حج اور عمرہ کے احکام کا بیان

حج اور عمرہ کے احکام



مندرجات/ مشتملات

حج
حج کی تعریف
حج کا حکم اور اسکی فضیلت
حج کی شرائط
عمرہ
عمرہ کی تعریف
عمرہ کا حکم اور اسکی فضیلت

حج

حج لغت میں

ارادہ اور متوجہ ہونے کو کہتے ہیں

حج شریعت کی اصطلاح میں

مخصوص عبادات کی ادائیگی کیلئے معین وقت میں مکہ مکرمہ کا قصد اور ارادہ کرنے کو کہتے ہیں۔

حج کا حکم اور اسکی فضیلت

حج اسلام کے ارکان میں سے ایک اھم رکن ہے جس کو اللہ نے اپنے بندوں پر فرض کر دیا ہے، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں(لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو ،اس کا حج کرے اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے تو اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے)

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا(اسلام کا دارومدار پانچ چیزوں پر ہے : کلمہ طیبہ، نماز کا قیام ، زکوۃ کی ادائیگی، بیت اللہ کا حج اور رمضان کے روزے)[۱]

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا(جس شخص نے حج کیا اور دوران حج نہ اس نے منہ سے غلط بات نکالی اور نہ ہی گناہ کیا تو اسکے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے)[۲]

اور حج زندگی میں ایک دفعہ واجب ہے۔

(۱) یعنی یہ حدیث متفق علیہ ہے۔
(۲) ترمذی کی روایت ہے

حج کی شرطیں

١-اسلام

حج کافر پر واجب نہیں ہے اور نہ ہی وہ ادا کر سکتا ہے

٢-عقل

پس حج مجنون پر واجب نہیں ہے رسول اللہ ﷺ کے اس قول کی وجہ سے (میری امت میں تین آدمیوں سے قلم اٹھالیا گیا ہے: سوئے ہوئے سے یہاں تک کہ وہ بیدار ہو جائے اور بچے سے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے اور دیوانے سے یہاں تک کہ وہ ٹھیک ہو جائے)۔[١]

٣-بلوغ

پس چھوٹے بچے پر حج واجب نہیں ہے لیکن اگر اس نے حج کا احرام باندھ لیا اور حج کیا تو اسکا حج ٹھیک ہے اور وہ فرض حج نہیں ہوگابلکہ نفل ہوگا؛ عبداللہ بن عباس کی حدیث کی وجہ سے (کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس بچہ لائی اور پوچھا کہ اسکے لئے حج ہے؟ یا یہ حج کر سکتا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جی ہاں، اور اسکا ثواب آپ کو ملے گا)۔[٢]



بچے کے احرام کی تصویر

٤-آزاد ہونا

پس غلام پر حج نہیں ہے رسول اللہ ﷺ کے اس قول کی وجہ سے (جس غلام نے بھی حج کیا پھر اسکو آزاد کر دیا گیا پس اس پر دوبارہ حج لازم ہے)[٣]

(١) ابوداود کی روایت ہے
(٢) مسلم کی روایت ہے ہے
(٣) یہ حدیث اما بھقیی سے مروی ہے۔

٥-استطاعت و قدرت

وہ سرمایہ اور سواری سے عبارت ہے اللہ کے اس قول کی وجہ سے (لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جواس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو اس کا حج کرے)

٦-عورت کیلئے محرم ہونا

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی اس حدیث کی وجہ سے فرماتے ہیں (میں نے رسول اللہ ﷺ سے خطبے میں فرماتے سنااور عورت سفر نہ کرے مگر محرم کے ساتھ) یہ سنتے ہی پس ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہا اے اللہ کے رسول ﷺ میری بیوی حج کے ارادے سے گھر سے نکلی ہے اور میرا نام ایک غزوہ میں لکھا جا چکا ہے پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (جا ہیئے اور اپنی بیوی کے ساتھ حج کریں)





حج میں نیابت کا بیان

جو آدمی بڑھاپے ، بیماری جس سے شفا ممکن نہ ہو یا جسم میں ایسی کمزوری جس کی وجہ سے سواری نہ کر سکتا ہو ،حج اور عمرہ کرنے سے عاجز آگیا تو اس پر لازم ہے کہ وہ اپنا نائب مقرر کرے جو اس کی طرف سے حج اور عمرہ ادا کرے اور یہ اس کی طرف سے کافی ہو جائے گا یہاں تک کہ اگر وہ اپنے نائب کے احرام باندھنے کے بعد بیماری سے ٹھیک ہو گیا تب بھی کافی ہے فضل بن عباس سے روایت ہے (کہ خثعم قبیلے کی ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ میرے والد پر حج فرض ہو گیا ہے اور وہ بہت بوڑھے ہیں اونٹ کی پیٹھ پر ٹھیک طرح نہیں بیٹھ سکتے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انکی طرف سے آپ حج کر لیں)



حج سے عاجز ہونے والے شخص کی تصویر

جو آدمی حج میں کسی اور کا نائب ہو اسکے لیے دو شرطیں ہیں

پہلی یہ کہ اس کے اندر حج کی تمام شرطیں پائی جاتیں ہوں۔ دوسری شرط یہ کہ اس نے خود حج کیا ہو اگر اس نے خود حج نہ کیا ہو اور دوسرے کی طرف سے کر رہا ہو تو یہ اسکا حج شمار ہو گا دوسرے کی طرف سے ٹھیک نہیں ہوگا اس پر دلیل جو ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے(رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو لبیک عن شبرمۃ کہتے ہوئے سنا تو پوچھا: شبرمۃ کون ہے؟ تو اس نے کہا میرا بھائی یا رشتہ دار تو رسول

اللہ ﷺ نے پوچھا آپ نے خود حج کیا ہے تو اس آدمی نے کہا نہیں ، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : پہلے اپنا حج کرو پھر شبرمۃ کی طرف سے حج ادا کرو ۔

عمرہ

عمرہ لغت میں

زیارت کو کہتے ہیں

عمرہ شریعت میں

مخصوص عبادات کی ادائیگی کے لئے کسی بھی وقت بیت اللہ کی زیارت کرنے کو کہتے ہیں

عمرہ کا حکم اور اس کی فضیلت

عمرہ زندگی میں ایک دفعہ حج کی طرح واجب ہے رسول اللہ ﷺ کے اس قول کی وجہ سے (اسلام یہ ہے کہ آپ گواہی دیں اس بات کی کہ معبود برحق نہیں ہے مگر اللہ کی ذات اور محمد ﷺ اسکے رسول ہیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں اور حج اور عمرہ ادا کریں اور جنابت سے غسل کریں اور ٹھیک طریقے سے وضو کریں اور رمضان مبارک کے روزے رکھیں)

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (ایک عمرہ دوسرے عمرے تک کفارہ ہے اور وہ حج جو تمام شرائط کے ساتھ ادا کیا گیا ہو اسکی جزاء نہیں ہے مگر جنت)

